سوال

(345)کافر ومشرک کے علاوہ کا جنازہ پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر بیٹا اہل حدیث ہو، باپ اور والدہ بریلوی، آیا بیٹا، باپ یا والدہ کی نماز جنازہ میں شریک ہوسکتا ہے ؟ جب کہ امام بھی بریلوی ہو؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مشرک وکافر کا جنازہ پڑھنا درست نہیں خواہ وہ زندگی میں اپنے آپ کو اہل حدیث یا دیوبندی یا بریلوی یا کچھ اور کہلوتا رہا ہو اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَ لَّذِينَ ءَامَنُوٓا۟ أَن يَسۡ تَغۡ فِرُوا۟ لِلۡ مُشۡ رِكِينَ وَلَوۡ كَانُوٓا۟ أُو۟لِي قُرۡ بَىٰ --التوبة113

''نہیں ہے نبی کے لیے اور نہ ایمان والوں کے لیے یہ کہ استغفار کریں واسطے مشرکین کے اور اگرچہ وہ قریبی ہی ہوں''

اور اللہ تعالیٰ کا بیان ہے

وَلَا تُصَلِّ عَلَىٰٓ أَحَدٍ مِّنۡ هُم مَّاتَ أَبَدًا وَلَا تَقُمۡ عَلَىٰ قَبۡ رِهِۦٓ إِنَّهُمۡ كَفَرُوا۟ --التوبة84

''اور نہ تو نماز پڑھ ان میں سے کسی ایک پر کبھی بھی اور نہ کھڑا ہو اس کی قبر پر بے شک انہوں نے کفر کیا''

مشرک وکافر کی امامت اور اقتداء میں نماز پڑھنا درست نہیں خواہ وہ امام اپنے آپ کو اہل حدیث یا دیوبندی یا بریلوی یا کچھ اور کہلائے اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے

أُو۟لَٰٓئِكَ حَبِطَتۡ أَعۡ مَٰلُهُمۡ وَفِي لنَّارِ هُمۡ خَٰلِدُونَ التوبة17

''وہ لوگ خراب ہو گئے ان کے عمل اور آگ میں رہیں گے وہ ہمیشہ''

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام ومسائل

جنازے کے مسائل ج1ص257

محدث فتویٰ